

# زیارتِ ناجیہ

ترجمہ

حجۃ الاسلام مولانا سید حسین مرتضیٰ



امام زمانہ کا درد بھرا مثنوی  
زیارتِ ناحیہ

۴۲۹ھ کو کربلا میں  
جناب سید قائم علی باقری  
کو یہ کتابچہ کس مومن نے  
دیا۔

اپنے بچوں کے لئے دیارِ غیر  
میں پڑھنے کے لئے یہ  
الیکٹرونکس کاپی بنائی  
طالب دعا

سید نذر عباس

2 اپریل 2008



# پیش لفظ

رئیس الحفاظ حضرت علامہ حافظ کفایت حسین اعلیٰ اللہ مقامہ

متوفی ۱۴ اپریل ۱۹۶۸ء لاہور

زیارت ناحیہ مذہب شیعہ میں وہ زیارت ہے جسے علماء اعلام نقل کرتے آئے  
اور واعظین کرام اپنے اپنے مواظبتیں اس کے مضامین سے استشاد اور استدلال  
فرماتے رہے۔ بعض حضرات نے اس میں بعض شبہات وارد کیے ہیں لیکن ان کے دفعہ  
کے لیے مولانا مولوی سید محمد جعفر صاحب قبلہ کا تعارف زیارت کافی ہے۔ یہ زیارت  
ہمارے بادشاہ حقیقی امام عصر کا وہ دروہجہ امر ہے جو آپ نے اپنے جد مظلوم  
کی قبر مبارک کے پاس گھرے ہو کر پڑھا ہے اور وہ آہ سوزاں ہے جو باوجود ایک ہزار  
سال گزر جانے کے آج بھی ایمان والوں کو خون کے آنسو لانے کے لیے کافی ہے،  
حضرات مومنین کو چاہیے کہ اسے اپنے گھروں میں رکھیں اور تخلیہ طبع کے وقت پڑھ  
کر امام عصر کو پرسادیا کریں۔ فقط

گنگار

کفایت حسین قبلہ

۱۹۶۱ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## تعارف یارت ناجیہ مقدسہ

انس

شہید محراب حضرت مولانا سید محمد جعفر صاحب یدی رحمۃ اللہ علیہ

شہادت ۲۸ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ مطابق ۷ نومبر ۱۹۸۰ء لاہور

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعَالِي  
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَاتَحْتَ الثَّرَى الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى  
وَقَرَّبَ فَشْهَدَ النُّجُوى وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى  
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفَى وَرَسُولِهِ  
الْمُرْتَضَى وَحَبِيبِهِ الْمَجْتَبَى الَّذِي مَا يَنْطِقُ  
عَنِ الْهَوَى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيُ يُوحَى وَلَسَوْتُ يُعْطِيهِ  
رَبُّهُ فَيَرْضَى وَأَلَّهُ الظَّاهِرِينَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ  
وخطا والشَّاكِرِينَ فِي الشَّدَةِ وَالرَّخَاءِ وَالصَّابِرِينَ  
فِي شَدَةِ الْمَصَائِبِ وَالْأَذَى وَالرَّاضِينَ بِالْقَدْرِ  
وَالْقَضَاءِ الَّذِينَ هُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى وَالْعِمْرَةِ  
الْوَثْقَى وَالصَّلَاةِ الدَّائِمَةِ النَّامِيَةِ الزَّكَاةِ عَلَى بَقِيَّةِ  
اللَّهِ وَحُجَّتِهِ الْكُبْرَى وَكَلِمَتِهِ الْعُلْيَا وَآيَتِهِ

العظمیٰ المہدی الذی یبقاۃ بقیت الدنیا و  
 بیمنہ رزق الوہابی و بوجودہ ثبتت الارض و  
 السماء سقانا اللہ بزیارۃ بعد الظہاء و عجل  
 ظہورہ بعد الخفاء

یہ زیارت اصل میں وہ تحفہ سلام ہے اور وہ نذر عقیدت ہے جس کو حضرت  
 صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے جد مظلوم خا میں آل عبا حضرت سید الشہداء کی بارگاہ  
 میں پیش کیا ہے اور بعنوان سلام اپنے جد مظلوم کا مرثیہ کہا ہے اور ان کے ہونا کعبہ  
 و آلام کا تذکرہ کر کے نوح کیا ہے۔ اس زیارت کی جلالتِ قدر اور عظمتِ مقام کی ضمانت  
 کے لیے یہی کافی اور بس ہے کہ یہ کلمۃ اللہ الباقیہ کے کلمات ہیں۔ وجعلنا کلمۃ بایۃ فی حقہ۔  
 غیبت صغریٰ میں جن چار حضرات علماء کرام نے نیابتِ امام کے فرائض انجام  
 دیئے ہیں اور امام علیہ السلام کے ارشاداتِ عالیہ اور احکام جاریہ ان کے وسیلے سے  
 ملتِ اہلبیت تک پہنچے ہیں وہی حضرات اس زیارتِ عظمیٰ کے لیے ہماری آؤ ہمارے  
 امام کے درمیان وسیلہ محکمہ ہیں، ہمارے اجلہ علمائے کرام نے اس زیارت کو  
 معتبر قرار دیکر کتب زیارات میں تحریر فرمایا ہے۔ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے اولاً اپنی کتب  
 تحفۃ الزائر میں اس زیارت کو ان زیارتوں کے سلسلہ میں تحریر فرمایا ہے جو آئمہ معصومین  
 علیہ السلام سے منقول و ماثور ہیں اور تالیف علماء میں سے نہیں ہیں علامہ مجلسیؒ نے ذکر کرنے  
 زیارت ناجیہ کو سید ابن طاووس اور شیخ محمد بن الشہدی کے حوالہ سے نقل فرمایا ہے  
 شیخ الطائفہ ابو جعفر طوسی علیہ الرحمہ نے بھی براہ راست ابن عیاش سے اسی زیارت  
 ناجیہ کی روایت ہے جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ جو شیخ ابو جعفر طوسی و شیخ غماشی رحمۃ اللہ

استاد ہیں انھوں نے بھی اپنی کتاب المزار میں زیارت ناحیہ کو بیان فرمایا ہے۔ سید ابن طاہس نے بھی اپنی کتاب اقبال میں زیارت ناحیہ کو پیش کیا ہے۔ غرض کہ علماء اعلام شیعہ نے اس زیارت کا موثق و معتبر ہونا تسلیم کیا ہے۔ فاضل علام جناب سید سبط الحسن صاحب ہنوسی دام مجدہ نے رسالہ الحجۃ بنارس مطبوعہ جنوری ۱۳۵۷ھ میں زیارت ناحیہ کے موثق و معتبر ہونے پر بڑی زبردست فاضلانہ بحث کی ہے جو نہایت بیش قیمت اور قابل قدر ہے خوش قسمتی سے یہ رسالہ اس وقت پیش نظر ہے تقریر نہایت بسط اور مفصل ہے اس ہی کی روشنی میں یہ چند جملے جو اس مقصد کے لیے کافی ہیں سپرد قلم کئے گئے۔  
مذکور میں اس کا بھی تذکرہ ہے کہ اسی زیارت ناحیہ کا ترجمہ تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب طباطبائی نے پھر مولانا سید محمد رضا صاحب مرحوم اور مولانا سید علی محمد صاحب مرحوم نے فرمایا اور جناب مرزا دبیر و میر عشق رحمہما اللہ نے اس زیارت کا منظوم ترجمہ کیا۔

والسلام۔ شکر اللہ سعی الساعین و عمل العالمین لا

حررہ السید محمد جعفر زیدی عفی عنہ

خطیب جامع شید کرشن نگر

لاہور

۱۹۶۱ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## احوال واقعی

از

حجۃ الاسلام مولانا سید حسین مرتضیٰ صاحب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا کَمَا هُوَ اَهْلُهُ وَ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاهِرِیْنَ لَا سِیْمًا عَلَی الْاِمَامِ  
الْمُهَدِّی صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالْاَمْرِ وَالْزَمَانِ عَجَّلَ اللّٰهُ  
تَعَالٰی فَرَجَہُ الشَّرِیْفَ وَجَعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِہِ وَاَعْوَابِہِ وَاللَّعْنَةُ  
عَلٰی اَعْدَائِہِمَا اَجْمَعِیْنِ ۝

زیارت ناجیہ کا اصلاح شدہ اور مصدقہ متن و ترجمہ اہل وطن کے حضور پیش کیا

استاد محترم سرکار علامہ آیۃ اللہ حاج سید ابن حسن نجفی مدظلہ العالی اس

سلسلہ میں تبریک کے مستحق ہیں کہ خداوند عزوجل نے ان کو یہ نعمت عطا فرمائی کہ ان

کے فرزند ابن عزیز نے برصغیر میں پہلی مرتبہ یہ بیڑا اٹھایا کہ پاک و ہند میں مروجہ دعاؤں

اور احادیث نیز دینی متون کو صحیح عربی و اعراب کے ساتھ اس اہتمام سے شائع

کریں کہ اس میں کم از کم اغلاط ہوں اور متون مستند ہوں۔ کیونکہ اب تک جو مذہبی کتابیں شائع ہوتی رہی ہیں ان میں غلطیوں اور اوراد کا رانیز احادیث کے متون نہ صرف یہ کہ مستند نہیں بلکہ ان میں اعراب کی بھی بے پناہ غلطیاں موجود ہیں۔

خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے مجھے توفیق مرحمت فرمائی کہ میں اپنے عظیم محسن کے فرزند عزیز اور اپنے محترم بھائی کی خواہش کی تکمیل اور ان سب بڑھ کر اپنے اہل سادے جہان امام عصر فرزند حضرت زہرا سلام اللہ علیہا اور قوت قلب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام مدنی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی عظیم الشان اور جلیل القدر روایت کے متن کی تحقیق اور ترجمہ کا فریضہ ادا کرنے کے قابل ہوا۔

یہ متن جو علامہ محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب بحار الانوار چاپ کپانی تہران ایران ۱۳۰۳ھ جلد ۲۲ ص ۱۹۴-۲۰۱ و طبع موسسۃ الوفاء بیروت لبنان ۱۴۰۳ھ ۱۹۸۳ھ جلد ۹ ص ۳۱۴-۳۲۸ کے مطابق پیش کیا جا رہا ہے۔

روایت حدیث کے فن کے مطابق ہیں اپنے مشائخ حدیث:

۱۔ استاذ معظم شیخ الفقہاء والمحدثین حضرت آیۃ اللہ سید شہاب الدین نجفی عرشی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ استاذ مکرم شیخ الحدیث حضرت آیۃ اللہ سید محمد رضا گلپایگانی مدظلہ العالی

۳۔ استاذ الحدیث حضرت آیۃ اللہ محدث زادہ قمی فرزند حضرت آیۃ اللہ شیخ عباس قمی

رحمۃ اللہ صاحب مفاتیح الجنان

۴۔ استاذ الحدیث والفقہ حضرت آیۃ اللہ شیخ محمد رضا طبسی نجفی رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ استاذ معظم و مکرم آیۃ اللہ سید ابن حسن نجفی مدظلہ العالی



نیز

اپنے والد مرحوم علامہ محقق حضرت آیۃ اللہ حاج سید مرتضیٰ حسین صدر اللہ افاضل  
رحمۃ اللہ علیہ۔

کے ذریعہ ان حضرات کے سلسلہ روایت کے واسطوں سے حضرت امام زمانہ عجّل اللہ  
تعالیٰ فرجہ الشریف سے روایت کا شرف حاصل کرتے ہوئے ہم وطنان عزیز کے حضور  
نذر کر رہا ہوں۔

تمن اور ترجمہ کی اصلاح کے سلسلہ میں استاد معظم سرکار علامہ حضرت آیۃ اللہ  
حاج ابن حسن نجفی صاحب منظرہ العالی نے براہ راست انتہائی شفقت و محبت کے  
ساتھ عربی تمن، اعراب اور ترجمہ کی تصحیح اور نظر ثانی کی زحمت فرمائی ہے جس کے بعد  
خراسان بک سینٹراس جلیل القدر زیارت کو حضرات چارہ معصومین علیہم السلام کے  
حضور اس اطمینان خاطر کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے کہ اس میں کم  
سے کم اغلاط کا امکان ہے اور مؤمنین کو رام پور سے اعتماد و وثوق کے ساتھ اس زیارت  
کے ذریعے اپنے اور کون و مکان کے امام زمانہ عجّل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زبانی  
کائنات کے محبوب امام سرور شہداء امام حسین علیہ السلام اور ان کے اہلبیت و  
اصحاب علیہم السلام کو نذرانہ عقیدت پیش کر کے روز محشر کیلئے بہترین زاد راہ کا انتظام  
کر سکتے ہیں۔

الحمد للہ رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد و عترۃ الطاہرین و علی فی  
ظہور مولانا صاحب الزمان۔

سید حسین مرتضیٰ نقوی نویل شہر مقدس قم ایران

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 السَّلَامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ مِنْ خَلِيقَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى شِيثٍ وَلِيِّ اللَّهِ وَخَيْرَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى إِدْرِيسَ الْقَائِمِ لِلَّهِ بِحُجَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى نُوحٍ الْمُجَابِ فِي دَعْوَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى هُودٍ الْمُدُودِ مِنَ اللَّهِ بِمَعُونَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى صَالِحِ الَّذِي تَوَجَّهَ لِلَّهِ بِكِرَامَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ الَّذِي حَبَّاهُ اللَّهُ بِخُلَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى إِسْمَاعِيلَ الَّذِي قَدَّاهُ اللَّهُ بِذِبْحِ عَظِيمٍ مِنْ جَنَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى إِسْحَاقَ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ النُّبُوَّةَ فِي ذُرِّيَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى يَعْقُوبَ الَّذِي رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ بِرَحْمَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى يُوسُفَ الَّذِي نَجَّاهُ اللَّهُ مِنَ  
 الْجُبِّ بِعَظَمَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى مُوسَى الَّذِي فَلَقَ اللَّهُ الْبَحْرَ لَهُ  
 بِقُدْرَتِهِ

رحمن و رحیم اللہ کے نام نامی سے

سلام ہو خلق خدا میں منتخب روزگار نبی آدم پر۔

سلام ہو اللہ کے ولی اور اس کے نیک بندے شیث پر۔

سلام ہو خدا کی دلیلوں کے منظر ادریس پر۔

سلام ہو نوح پر اللہ نے جن کی دعا قبول کی۔

سلام ہو ہود پر جن کی مراد اللہ نے پوری کی۔

سلام ہو صالح پر جن کی اللہ نے اپنے لطف خاص سے رہبری کی۔

سلام ہو ابراہیم خلیل پر جنہیں اللہ نے اپنی دوستی کے خلعت سے آراستہ فرما کر چنا۔

سلام ہو فدیہ راہ حق اسماعیل پر جنہیں اللہ نے جنت سنن عظیم کا تحفہ بھیجا۔

سلام ہو اسحاق پر جن کی ذریت میں اللہ نے نبوت قرار دی

سلام ہو یعقوب پر جن کی مینائی اللہ کی رحمت سے واپس آگئی۔

سلام ہو یوسف پر جو اللہ کی بزرگی کے طفیل کنویں سے

راہ ہوئے۔

سلام ہو موسیٰ پر جن کے لیے اللہ نے اپنی قدرت خاص سے

دریا میں راستے بنا دیئے۔

السَّلَامُ عَلَى هَارُونَ الَّذِي خَصَّهُ اللَّهُ بِنُبُوَّتِهِ -  
 السَّلَامُ عَلَى شُعَيْبٍ الَّذِي نَصَرَهُ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى دَاوُدَ الَّذِي تَابَ اللَّهُ مِنْ خَطِيئَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى سُلَيْمَانَ الَّذِي ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ بِعِزَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى أَيُّوبَ الَّذِي شَفَاهُ اللَّهُ مِنْ عِلَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى يُونُسَ الَّذِي أُنْجَزَ اللَّهُ مَضْمُونَ عِدَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى عَزِيزٍ الَّذِي أَحْيَاهُ اللَّهُ بَعْدَ مَيِّتَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِي مُحَنَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى يَحْيَى الَّذِي أَرْزَقَهُ اللَّهُ بِشَهَادَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللَّهِ وَكَلِمَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ وَ  
 صَفْوَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْمُخْصُوصِ  
 بِأَخْوَتِهِ

سلام ہو ہارونؑ پر جنہیں اللہ نے اپنی نبوت کے لیے مخصوص فرمایا۔  
 سلام ہو شعیبؑ پر جنہیں اللہ نے ان کی اُمت پر نصرت دے کر سرفراز کیا  
 سلام ہو داؤدؑ پر جن کی توبہ کو اللہ نے شرف قبولیت عطا کیا۔  
 سلام ہو یسایاؑ پر جن کے سامنے اللہ کی عزت کے طفیل جنوں نے سر جھکایا۔  
 سلام ہو ایوبؑ پر جن کو اللہ نے بیماری سے شفا دی۔  
 سلام ہو یونسؑ پر جن کے وعدہ کو اللہ نے پورا کیا۔  
 سلام ہو عزیزؑ پر جن کو اللہ نے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔  
 سلام ہو زکریاؑ پر جنہوں نے سخت آزمائشوں میں بھی صبر سے کام لیا۔  
 سلام ہو یحییٰؑ پر جنہیں اللہ نے شہادت سے سربلند کیا۔  
 سلام ہو عیسیٰؑ پر جو اللہ کی روح اور اس کا پیغام ہیں  
 سلام ہو محمد مصطفیٰؐ اصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ کے حبیب اور اس  
 کے منتخب بندے ہیں۔

سلام ہو امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر جنہیں  
 نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قوت بازو ہونے کا شرف حاصل ہے۔

السَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ابْنَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِيِّ أَبِيهِ وَخَلِيفَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِي سَمَحَتْ نَفْسُهُ بِمُحُجَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ فِي سِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ جَعَلَ اللَّهَ الشِّفَاءَ فِي تَرْبَتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ الْإِجَابَةُ تُمُتَتْ قُبَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ الْأَيْمَةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ  
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى  
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى  
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ جَنَّةِ الْمَأْوَى

سلام ہو رسولؐ کی اکلوتی بیٹی فاطمہؑ پر

سلام ہو امام حسنؑ پر جو اپنے بابا کی امانتوں کے رکھوالے اور انکے جانشین ہیں  
سلام ہو حسینؑ پر جنہوں نے انتہائی خلوص سے راہ خدا میں جان نثار کر دی۔  
سلام ہو اس پر جس نے خلوت و جلوت میں چھپ کر آشکارا اللہ کی اطاعت و بندگی کی  
سلام ہو اس پر جس کی قبر کی مٹی خاکِ شفا ہے۔

سلام ہو اس پر جس کے حرم کی فضا میں غائب قبول ہوتی ہیں۔  
سلام ہو اس پر کہ سلسلہ امامت اس کی ذریت سے ہے۔

سلام ہو پسر ختمی مرتبتؑ پر

سلام ہو سید اوصیاء کے فرزند پر

سلام ہو فاطمہ زہراؑ کے بیٹے پر

سلام ہو خدیجہ الکبریٰ کے نواسے پر

سلام ہو سدرۃ المنتہیٰ کے وارث و محتار پر

سلام ہو جنت الماویٰ کے مالک پر

السَّلَامُ عَلَى ابْنِ زُمَرٍ وَصَفَا  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُرْمَلِ بِالدِّمَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمَهْتُولِ الْخَبَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى خَامِسِ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى غَرِيبِ الْغُرَبَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى شَهِيدِ الشُّهَدَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى قَتِيلِ الْأَدْعِيَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ كَرْبَلَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْأَذْكِيَاءُ  
 السَّلَامُ عَلَى يَعْسُوبِ الدِّينِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنَازِلِ الْبَرَاهِينِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْأَيْمَةِ السَّادَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْجَيُوبِ الْمُضَرَّجَاتِ



سلام ہو زمزم و صفا والے پر۔  
 سلام ہو اس پر جو خاک و خون میں غلطاں ہوا  
 سلام ہو اس پر جس کی سرکار لوٹی گئی  
 سلام ہو کسار والوں کی پانچویں شخصیت پر  
 سلام ہو سب سے بڑے پردیسی پر  
 سلام ہو سرور شہیدان پر  
 سلام ہو اس پر جو بے ننگ و نام لوگوں کے ہاتھوں شہید ہوا  
 سلام ہو کر بلا میں آکر بسنے والے پر  
 سلام ہو اس پر جس پر فرشتے روئے۔  
 سلام ہو اس پر جس کی ذریت پاک و پاکیزہ ہے۔  
 سلام ہو دین کے ستید و سردار پر  
 سلام ہو ان پر جو دلائل و براہین کی آماجگاہ ہیں۔  
 سلام ہو ان پر جو سرداروں کے سردار امام ہیں  
 سلام ہو چاک گریبانوں پر

السَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلِمَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُخْتَلِسَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ الشَّاحِبَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّابِلَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْأَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمَشَالَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى النَّسُوءِ الْبَارِزَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهِدِينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِينَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُصَاحِحِينَ

سلام ہو مرجھائے ہوئے ہونٹوں پر

سلام ہو کرب و اندوہ میں گھرے ہوئے چورچور نفوس پر

سلام ہو ان روحوں پر جن کے جسموں کو دھوکے سے تریخ کیا گیا۔

سلام ہو بے گور و کفن نعشوں پر

سلام ہو ان جسموں پر دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے۔

سلام ہو خون کی ان دھاروں پر جو کربلا کے دامن میں جذب ہو گئیں

سلام ہو بکھرے ہوئے اعضاء پر

سلام ہو ان سروں پر جنہیں نیزوں پر بلند کیا گیا۔

سلام ہو ان مخدرات عصمت پر جنہیں بے ردا پھرایا گیا۔

سلام ہو دونوں جہانوں کے پالناہار کی حجت پر۔

سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ آباؤ اجداد پر

سلام ہو آپ اور آپ کے شہید فرزندوں پر

سلام ہو آپ اور آپ کی نصرت کرنے والی ذریت پر

سلام ہو آپ اور آپ کی قبر کے مجاور فرشتوں پر

السَّلَامُ عَلَى أَقْتِيلِ الْمَظْلُومِ  
 السَّلَامُ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْمُومِ  
 السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ الْكَبِيرِ  
 السَّلَامُ عَلَى الرِّضِيِّ الصَّغِيرِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْأَبْدَانِ السَّلِيبَةِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْعِثْرَةِ الْقَرِيبَةِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي الْفَلَوَاتِ  
 السَّلَامُ عَلَى السَّازِحِينَ عَنِ الْأَوْطَانِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِينَ بِلَا أَكْفَانِ  
 السَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْأَبْدَانِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُومِ بِلَا نَاصِرِ  
 السَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ الثُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ  
 السَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ

سلام ہو انتہائے مظلومیت کے ساتھ قتل ہونے والے پر

سلام ہو آپ کے زہر سے شہید ہونے والے بھائی پر

سلام ہو علی اکبر پر

سلام ہو کسن شیرخوار پر

سلام ہو ان نازنین جسموں پر جن پر کوئی کپڑا نہیں رہنے دیا گیا

سلام ہو آپ کے در بدر کیے جانے والے خاندان پر

سلام ہو ان لاشوں پر جو صحراؤں میں بکھری رہیں

سلام ہو ان پر جن سے ان کا وطن چھڑا یا گیا

سلام ہو ان پر جنہیں بغیر کفن کے دفنانا پڑا

سلام ہو ان سروں پر جنہیں جسموں سے جدا کر دیا گیا۔

سلام ہو اس پر جس نے صبر و شکیبائی کے ساتھ اللہ کی راہ میں جان قربان کی

سلام ہو اس مظلوم پر جو بے یار و مددگار تھا

سلام ہو پاک و پاکیزہ خاک میں بسنے والے پر

سلام ہو بلند و بالا قبہ والے پر

السَّلَامُ عَلَى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيلُ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ افْتَحَرَبِهِ جُبْرَيْلُ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ نَاغَاةُ فِي الْمَهْدِ مِيكَائِيلُ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهُ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهُ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ أُرِيقَ بِالْظُلْمِ دَمُهُ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُغْسَلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ مِرَارَاتِ الرِّمَاحِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُنْحُورِ فِي الْوَرَى  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُنْفَرِدِ بِالْعَرَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَى مَنْ دَفَنَهُ أَهْلُ الْقَرَى  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُقْطُوعِ الْوَتَيْنِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْمُحَايِ بِلَا مُعِينِ

سلام ہو اس پر جسے خدائے بزرگ و برتر نے پاک کیا  
 سلام ہو اس پر جس کی خدمت گزاری پر جبرئیل کو ناز تھا  
 سلام ہو اس پر جسے میکائیل نے گوارے میں لوری دی  
 سلام ہو اس پر جسکے دشمنوں نے اسکے اہل حرم کے سلسلیں اپنے پیان کو توڑا  
 سلام ہو اس پر جس کی حرمت پامال ہوئی۔

سلام ہو اس پر جس کا خون ظلم کے ساتھ بہایا گیا۔

سلام ہو زخموں سے نہانے والے پر

سلام ہو اس پر جسے پیاس کی شدت میں نوکِ سناں کے تلخ گھونٹ پلائے گئے

سلام ہو اس پر جسکو ظلم و ستم کا نشانہ بھی بنایا گیا اور اسکے خیم کیستہ اسکے لباس کو لوٹ لیا گیا۔

سلام ہو اس پر جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تنہا چھوڑ دیا گیا

سلام ہو اس پر جسے یوں عریاں چھوڑا گیا جس کی مثال نہیں ملتی۔

سلام ہو اس پر جس کے دفن میں بادیہ نشینوں نے حصہ لیا۔

سلام ہو اس پر جس کی شہ رگ کاٹی گئی

سلام ہو دین کے حامی پر جس نے بغیر کسی مددگار کے دفاعی جنگ لڑی۔

السَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ الْخَضِيبِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْخَذِّ الْتَرِيبِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيبِ  
 السَّلَامُ عَلَى الشَّعْرِ الْمَقْرُوعِ بِالْقَضِيبِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْوَدَجِ الْمَقْطُوعِ  
 السَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوعِ  
 السَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفُلُواتِ تَنْهَشُهَا  
 الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتُخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ  
 الضَّارِيَاتُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ !  
 وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوفِينَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِينَ  
 بِتَرْبَتِكَ الطَّائِفِينَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِينَ  
 لِزِيَارَتِكَ !



سلام ہو اس ریش اقدس پر جو خون سے رنگین ہوئی

سلام ہو آپ کے خاک آلود رخساروں پر

سلام ہو لٹے اور پنچے ہوئے بدن پر

سلام ہو اس دندان مبارک پر جس کی چھڑی سے بحر متی کی گئی

سلام ہو کٹی ہوئی شہ رگ پر

سلام ہو نیزے پر بند کئے جانے والے سراقہ س پر

سلام ہو ان مقدس جسموں پر جن کے ٹکڑے صحرا میں

بکھر گئے۔ نہ

آقا!

ہمارا سلام نیاز و ادب قبول فرمائیے، نیز آپ کے قبہ کے گرد پروانہ وار

فدا ہونے والے، آپ کی تربت کو ہمیشہ گھیرے رہنے والے، آپ کی ضریح

اقدس کا ہمیشہ طواف کرنے والے اور آپ کی زیارت کے لیے آنے

والے فرشتوں پر کبھی ہمارے سلام نچھاؤں۔

لے یہاں ایسے مصائب کا ذکر ہے جن کے ترجمے سے دل لرزتا ہے۔ مترجم

السَّلَامُ عَلَيْكَ !

فَإِنِّي قَصَدْتُ إِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ  
لَدَيْكَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ !

سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِي وَلَايَتِكَ  
الْمُتَقَرِّبِ إِلَى اللَّهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِّ مِنْ أَعْدَائِكَ

سَلَامَ

مَنْ قَلْبُهُ بِمُصَابِكَ مَقْرُوحٌ وَدَمْعُهُ عِنْدَ  
ذِكْرِكَ مَسْفُوحٌ

سَلَامَ

الْمَفْجُوعِ الْحَزِينِ الْوَالِيِ الْمُسْتَكِينِ

سَلَامَ !

مَنْ —

آقا!

میں آپ کے حضور سلام شوق کا ہدیہ لیے کامیابی و کامرانی  
کی آس لگائے حاضر ہوا ہوں۔

آقا!

ایسے غلام کا عقیدت سے بھرپور سلام قبول کیجیے جو آپ کی عزت  
و حرمت سے آگاہ، آپ کی ولایت میں مخلص، آپ کی محبت کے وسیلہ سے  
اللہ کے تقرب کا شیدائیز آپ کے دشمنوں سے بری و بزار ہے۔

آقا!

ایسے عاشق کا سلام قبول فرمائیے جس کا دل آپ کی مصیبتوں کے  
سبب زخموں سے چھلنی ہو چکا ہے اور آپ کی یاد میں خون کے آنسو بہاتا ہے۔

آقا!

اس چاہنے والے کا آداب قبول کیجیے جو آپ کے غم میں نڈھال  
بے حال اور بے چین ہے۔

آقا!

لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالْطُّفُوفِ لَوْ قَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ  
وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ دُونَكَ لِلدُّحُتُوفِ ، وَ  
جَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَنَصَرَكَ عَلَى مَنْ  
بَغَى عَلَيْكَ وَقَدَاكَ بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ وَمَالِهِ وَ  
وَلَدِهِ ، وَرُوحَهُ لِرُوحِكَ فِدَاءً وَأَهْلَهُ  
لِأَهْلِكَ وَقَاءً

فَلَّيْنِ .  
أَخَّرْتَنِي الدُّهُورُ ، وَعَاقَبَنِي عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُورُ  
وَلَمْ أَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا ، وَلِمَنْ نَصَبَ  
لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا

اس جاں نثار کا ہدیہ سلام قبول کیجیے۔ جو اگر کر بلا میں آپ کے ساتھ ہوتا تو آپ کی حفاظت کے لیے تلواروں سے مٹا کر اپنی جان کی بازی لگا دیتا۔ دل و جان سے آپ پر فدا ہونے کے لیے موت سے پنجہ آزمائی کرتا، آپ کے سامنے جنگ و جہاد کے جوہر دکھاتا، آپ کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے مقابلہ میں آپ کی مدد کرتا اور انجام کار اپنا جسم و جان، روح و مال اور آل و اولاد سب کچھ آپ پر قربان کر دیتا۔

آٹا!

اس جاں نثار کا سلام قبول کیجیے جس کی رُوح آپ کی رُوح پر فدا اور اس کے اہل و عیال آپ کے اہل و عیال پر تصدق۔

مولا! میں واقعہ شہادت کے بعد پیدا ہوا اپنی قسمت کے سبب میں حضور کی نصرت سے محروم رہا، آپ کے سامنے میدان کھڑا میں اُترنے والوں میں شامل نہ ہو سکا، اور نہ ہی میں آپ کے

فَلَا تُدْبِنَكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً، وَلَا يَكِينٌ  
لَكَ بِدَلِ الدُّمُوعِ دَمًا  
حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَأْسُفًا عَلَى مَا دَهَاكَ وَتَلَهْفًا  
حَتَّى أَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمَصَابِ وَغُصَّةِ الْإِكْتِيَابِ

أَشْهَدُ أَنَّكَ — !

قَدْ — أَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ  
بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَالْعُدْوَانِ  
وَأَطَعْتَ اللَّهَ وَمَا عَصَيْتَهُ، وَتَمَسَّكَتَ بِهِ وَبِمَجْلِهِ

دشمنوں سے نبرد آزما ہو سکا !

لہذا

اب میں کمال حسرت و اندودہ کے ساتھ آپ پر ٹوٹنے والے مصائب  
و آلام پر افسوس و ملال اور تپش رنج و غم کے سبب صبح و شام مسلسل  
گریہ و زاری کرتا رہوں گا۔

نیز

آپ کے خون کی جگہ اس قدر خون کے آنسو بہاؤں گا کہ انجام کار  
غم و اندودہ کی بھٹی اور مصیبتوں کے لپکتے ہوئے شعلوں میں جل  
کر خاکستر ہو جاؤں اور یوں آپ کے حضور اپنی جان کا نذرانہ پیش  
کر دوں۔

آقا !

میں شہادت دیتا ہوں کہ :

آپ نے نماز قائم کرنے کا حق ادا فرمایا، زکوٰۃ ادا کی، نیکی کا حکم دیا، برائی  
اور دشمنی سے روکا، دل و جان سے اللہ کی اطاعت کی، پل بھر کے لیے

فَأَنْصِيَّتَهُ وَخَشِيَّتَهُ وَرَاقِبَتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ  
وَأَطَفَأْتَ الْفِتْنَ وَدَعَوْتَ إِلَى الرَّشَادِ وَأَوْصَحْتَ  
سُبُلَ السَّادَاتِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ الْجِهَادِ

وَكُنْتَ لِلَّهِ طَائِعًا، وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ تَائِبًا، وَلِقَوْلِ أَبِيكَ سَامِعًا. وَإِلَى  
وَصِيَّةِ أَخِيكَ مُسَارِعًا، وَلِعِمَادِ الدِّينِ رَافِعًا  
وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا، وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا، وَلِلْأُمَّةِ  
نَاصِحًا، وَفِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا، وَلِلْفُسَاقِ  
مُكَافِحًا.



بھی اس کی نافرمانی نہیں کی، اللہ اور اس کی رستی سے یوں وابستہ رہے کہ اس کی رضا حاصل کر لی، ہمیشہ اس کے احکام کی نغمہداشت و پاسبانی کرتے رہے، اس کی آواز پر لبیک کہی، اس کی سنتوں کو قائم کیا، فتنوں کی بھرپوری آگ کو بجھایا، لوگوں کو حق و ہدایت کی طرف بلایا، ان کے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن و منور کر کے واضح کیا، نیز آپ نے اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کا حق ادا کر دیا۔

آقا!

میں دل و جان سے گواہی دیتا ہوں کہ:

آپ ہمیشہ دل سے اللہ کے فرماں بردار رہے، آپ نے ہمیشہ اپنے جد امجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع اور پیروی کی، اپنے والد ماجد کے ارشادات کو سنا اور اس پر عمل کیا، بھائی کی وصیت کی تیسری سے تکمیل کی، دین کے ستون کو بلند کیا، بغاوتوں کا قلع قمع کیا نیز سرکشوں اور باغیوں کی سرکوبی کی۔

وَيُجَجِّجُ اللَّهَ قَائِمًا وَلِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ  
رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا  
وَلِلدِّينِ كَالِئًا وَعَنْ حَوَازِيهِ مُرَامِيًا.

تَحُوطُ الْهُدَى وَتَنْصُرُهُ. وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهُ  
وَتَنْصُرُ الدِّينَ وَتُظْهِرُهُ، وَتَكْفُ الْعَايِثَ  
وَتَرْجُرُهُ وَتَأْخُذُ لِلدِّينِ مِنَ الشَّرِيفِ وَتُسَاوِي  
فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيفِ

كُنْتَ رَبِيعَ الْإِيْتَامِ، وَعِصْمَةَ الْأَنْفَامِ وَعِزَّ الْإِسْلَامِ

آپ ہمیشہ امت کے ناصح بن کر رہے، آپ نے جان سپاری کی سختیوں کو صبر و تحمل اور بردباری سے برداشت کیا، فاسقوں کا حجم کو مقابلہ فرمایا، اللہ کی جھٹوں کو قائم کیا، اسلام اور مسلمانوں کی دستگیری کی حق کی مدد کی، آزمائشوں کے موقع پر صبر و شکیبائی سے کام لیا، دین کی حفاظت کی اور اس کے دائرہ کار کی نگہداشت فرمائی۔

آقا!

میں اللہ کے حضور گواہی دیتا ہوں کہ۔

آپ نے منارۂ ہدایت کو قائم رکھا، عدل کی نشر و اشاعت کی، دین کی مدد کر کے اسے ظاہر کیا، دین کی تضحیک کرنے والوں کو روکا اور انہیں قرار واقعی مراد کی سفلوں سے شریفوں کا حق لے کر انہیں پہنچایا، نیز عدل و انصاف کے معاملہ میں کمزور اور طاقتور میں برابری روار کئی۔

آقا!

میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ؛

وَمَعْدِنَ الْأَحْكَامِ، وَحَلِيفَ الْأَنْعَامِ - سَالِكًا  
طَرَائِقَ جَدِّكَ وَابْنِكَ مُشْبِهًا فِي الْوَصِيَّةِ  
لِإِخِيكَ

وَفِي الذِّمِّ رَضِيَ السَّيِّمِ، ظَاهِرَ الْكَرَمِ  
مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ، قَوِيَمَ الطَّرَائِقِ كَرِيمَ الْخَلَائِقِ  
عَظِيمَ السَّوَابِقِ - شَرِيفَ النَّسَبِ، مُنِيفَ  
الْحَسَبِ رَفِيعَ الرُّتَبِ - كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ، مَجْمُودَ  
الضَّرَائِبِ، جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ .  
حَلِيمٌ، رَشِيدٌ، جَوَادٌ، عَلِيمٌ، شَدِيدٌ، إِمَامٌ،  
شَهِيدٌ، أَوَّاهٌ، مُنِيبٌ، حَيِّبٌ، مُهَيِّبٌ .

آپ یتیموں کے سرپرست اور ان کے دلوں کی بہار، خلق خدا کے لیے  
 بہترین پناہ گاہ، اسلام کی عزت، احکام الہی کا مخزن اور نعام و اکرام کا  
 معدن، اپنے جد امجد اور والد ماجد کے راستوں پر چلنے والے، نیز  
 وصیت و نصیحت میں اپنے بھائی جیسے تھے۔

مولا!

آپ کی شان و صفات یہ ہیں کہ آپ:

ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے، صاحبِ اوصاف حمیدہ، جود و  
 کرم میں مشہور، شب کی تاریکیوں میں تہجد گزار، مضبوط طریقوں  
 کو اختیار کرنے والے، خلق خدا میں سب سے زیادہ خوبیوں کے  
 مالک، عظیم ماضی کے حامل، اعلیٰ حسب و نسب والے، بلند مرتبوں  
 اور بے پناہ مناقب کا مرکز، پسندیدہ نمونہ عمل کے خالق مثالی زندگی بسر کرنے  
 والے، باوقار، بردبار، بلند مرتبہ، دریادل، دانا و بینا، صاحبِ عزم  
 و جزم، خدا شناس رہبر، خوف و خشیت اور سوز و تپش رکھنے

كُنْتُ !

لِلرُّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلِلْقُرْآنِ  
مُنْقِذًا، وَلِلْأُمَّةِ عَضُدًا، وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَمِدًا  
حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ، نَاصِبًا عَنْ سَبِيلِ  
الْفُسَاقِ، بَازِلًا لِلْمُجْهُودِ، طَوِيلَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا، نَاطِرًا إِلَيْهَا  
بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِينَ مِنْهَا، أَمَّا لَكَ عَنْهَا  
مَكْفُوفَةٌ، وَهَمَّتْكَ عَنْ زِينَتِهَا مَضْرُوفَةٌ  
وَالْحَاطُّكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْآخِرَةِ  
مَعْرُوفَةٌ

والے، خدا کو چاہنے نیز اس کی بارگاہ میں سر نہیوڑانے والے۔

آپ ؛

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند، قرآن کے بچانے والے، اُمت کے مددگار، اطاعت الہی میں جفاکش، عہد و میثاق کے پابند و محافظ، فاسقوں کے راستوں سے دور رہنے والے، حصول مقصد کے لیے دل و جان کی بازی لگانے والے اور طولانی رکوع و سجود ادا کرنے والے ہیں۔

مولا !

آپ نے دنیا سے اس طرح منہ موڑا اور یوں بے اعتنائی دکھائی جیسے دنیا سے ہمیشہ کے لیے کوچ کرنے والے کرتے ہیں، دنیا سے خوفزدہ لوگ اسے دیکھتے ہیں۔ آپ کی تمنائیں اور آرزوئیں دنیا سے مٹی ہوئی تھیں۔ آپ کی ہمت و کوشش اس کی زینتوں سے بے نیاز تھی اور آپ نے تو دنیا کے چہرے کی طرف کبھی اچھٹی ہوئی نگاہ بھی نہیں ڈالی۔

حَتَّى —

إِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ، وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ، وَدَعَا  
 الْغَىُّ اتِّبَاعَهُ، وَأَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ  
 وَلِلظَّالِمِينَ مُبَايِنٌ، جَلِيسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ  
 مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ، تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ  
 بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ، عَلَى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَ  
 امْكَانِكَ، ثُمَّ اقْتَصَاكَ الْعِلْمُ لِلْإِنْكَارِ وَلَزِمَكَ  
 أَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ



البتہ،

آخرت میں آپ کی دلچسپی شہرہ آفاق ہے۔

یہاں تک کہ ،

وہ وقت آیا، جب —

جور و ستم نے لمبے لمبے ڈگ بھر کر سرکشی شروع کر دی، ظلم تمام

ترہمتھیا ر جمع کر کے سخت جنگ کے لیے آمادہ ہو گیا، اور باغیوں نے

اپنے تمام ساتھیوں کو بلا بھیجا۔

اس وقت ،

آپ ،

اپنے جد کے حرم میں پناہ گزیں، ظالموں سے الگ تھلگ، مسجدِ محراب

کے سائے میں لذات اور خواہشات سے بیزار بیٹھے تھے، آپ اپنی طاقت

اور امکانات کے مطابق دل و زبان کے ذریعہ برائیوں سے نفرت

کا اظہار کرتے اور لوگوں کو برائیوں سے روکتے تھے۔

مگر —

فَسِرْتَ فِي أَوْلَادِكَ وَأَهَالِيكَ وَشِيعَتِكَ وَ  
 مَوَالِيكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَةِ، وَدَعَوْتَ  
 إِلَى اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَأَمَرْتَ  
 بِإِقَامَةِ الْحُدُودِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُودِ، وَنَهَيْتَ  
 عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْيَانِ — وَوَاجَهُوْكَ  
 بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ.

فَجَاهِدْتَهُمْ — بَعْدَ الْإِيعَازِ لَهُمْ وَتَاكِيدِ

پھر

آپ کے علم کا تقاضا ہوا کہ آپ کھلم کھلا بیعت سے انکار کریں اور  
فجار کے خلاف جہاد کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

چنانچہ

آپ اپنے اہل و عیال اپنے شیعوں، چاہنے والوں اور جاں نثاروں کو  
لے کر روانہ ہو گئے۔

اور

اپنی اس مختصر لیکن باعزم و حوصلہ جماعت کی مدد سے، حق اور دلائل  
و براہین کو اچھی طرح واضح کر دیا، لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنہ کے  
ساتھ اللہ کی طرف بلایا، حدود الہی کے قیام اور اللہ کی اطاعت  
کا حکم دیا نیز لوگوں کو خباثت و بے ہودگیوں اور سرکشی سے روکا۔

لیکن

لوگ ظلم و ستم کے ساتھ آپ کے مقابلے پر ڈٹ گئے۔

ایسے آڑے وقت پر بھی،

الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ. فَتَكْتُوا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ  
وَأَسْخَطُوا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَّوْكَ بِالْحَرْبِ  
فَلْتَبَّتِ اللَّطْعِينَ وَالضَّرْبِ. وَطَحَنْتَ جُنُودَ الْفُجَارِ  
وَأَقْتَحَمْتَ قَسْطَلِ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِي الْفِقَارِ  
كَأَنَّكَ — عَلَى الْمُخْتَارِ

فَلَمَّارًا أَوْكَ ثَابِتَ الْجَاشِ، غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشِ  
نَصَبُوا لَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوكَ بِكَيْدِهِمْ  
وَشَرَّهِمْ وَأَمَرَ اللَّعِينُ جُنُودَهُ، فَمَنْعُوكَ  
الْمَاءَ وَوَرُودَهُ، وَنَاجَزُوكَ الْقِتَالَ، وَعَاجِلُوكَ  
الْيَزَالَ، وَرَشَقُوكَ بِالسَّهَامِ وَالنِّبَالِ، وَبَسَطُوا

آپؐ نے پہلے تو ان کو خدا کے غضب سے ڈرایا اور ان پر حجت تمام کی پھر ان سے جہاد کیا۔

تب، انھوں نے آپؐ سے کیا ہوا عہد توڑا نیز آپؐ کی بیعت کے نکل کر آپؐ کے رب اور آپؐ کے جد امجد کو ناراض کیا اور آپؐ کے ساتھ جنگ شروع کر دی۔

لہذا

آپؐ بھی میدان کارزار میں اُتر آئے، آپؐ نے فجار کے لشکروں کو روند ڈالا اور ذوالفقار سونت کر جنگ کے گہرے غبار کے بادلوں میں گھس کر ایسے گھمسان کارن ڈالا کہ لوگوں کو علیؑ کی جنگ یاد آگئی۔ دشمنوں نے آپؐ کی ثابت قدمی، دلیری اور بے باکی دیکھی تو ان کا پتہ پانی ہو گیا اور انھوں نے مقابلہ کے بجائے مکاری سے کام لیا اور آپؐ کے قتل کے لیے فریب کے جال بچھا دیئے۔ اور ملعون عمر سعد نے لشکر کو حکم دیا کہ وہ آپؐ پر پانی بند کر دے اور آپؐ تک پانی پہنچنے کے تمام راستوں کی ناکہ بندی کر دے۔

إِلَيْكَ أَكُفَّ الْإِصْطِلَامِ، وَلَمْ يُرْعَوِ لَكَ ذِمَامًا  
وَلَا دَا قَبُولًا فِيكَ أَثَامًا فِي قَتْلِهِمْ أَوْلِيَاءُكَ وَ  
نَهْبِهِمْ رِحَالَكَ وَأَنْتَ مُقَدِّمٌ فِي الْمَهْبَوَاتِ  
وَمُحْتَمِلٌ

لِلْأَذْيَاتِ

قَدْ عَجِبْتُ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ - !

فَأَحَدَ قُورَابِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ وَأَتَخَنُوكَ بِالْجَوَاحِ  
وَحَالُوا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَّاحِ، وَلَمْ يَتَّبِقْ لَكَ نَاصِرٌ  
وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ، تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ  
وَأَوْلَادِكَ حَتَّى نَكْسُوكَ عَنْ جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ

پھر دشمن نے تیز جنگ شروع کر دی اور آپ پر پے در پے حملے کرنے لگا جس کے نتیجے میں اس نے آپ کو تیروں اور نیزوں سے چھلنی کر دیا، اور انتہائی درندگی کے ساتھ آپ کو لوٹ لیا۔ اس نے نہ تو آپ کے سلسلہ میں کسی عہد و پیمان کی پروا کی اور نہ ہی آپ کے دوستوں کے قتل نیز آپ اور آپ کے اہلبیت کا سامان غارت کے سلسلہ میں کسی گناہ کی فکر کی۔

اور

آپ نے میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھ کر مصائب و مشکلات کو یوں جھیلا کہ آسمان کے فرشتے بھی آپ کی صبر و استقامت پر دنگ رہ گئے۔ !

پھر،

دشمن ہر طرف سے آپ پر ٹوٹ پڑا، اس نے آپ کو زخموں سے چور چور کر کے نڈھال کر دیا اور دم لینے تک کی فرصت نہ دی، یہاں تک کہ آپ کا کوئی ناصر و مددگار باقی نہ رہا اور آپ انتہائی صبر و شکیبائی

إِلَى الْأَرْضِ جَرِيئًا - تَطْوُكُ الْخَيُْولُ بِحَوَافِرِهَا وَ  
تَعْلُوكُ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا.

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ وَاخْتَلَفْتَ بِالْإِنْقِبَاضِ  
وَالْإِنْسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ، تُدِيرُ طَرْفًا  
خَفِيًّا إِلَى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ  
عَنْ وَلَدِكَ وَأَهَالِيكَ وَأَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا  
إِلَى خِيَامِكَ قَاصِدًا، مُحْمَجِمًا بَاكِيًا.

فَلَمَّا رَأَيْنِ النِّسَاءَ جَوَادَكَ مَخْزِيًّا وَنَظَرْنَ  
سَرَجَكَ عَلَيْهِ مَلُوبِيًّا، بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ -  
نَاشِرَاتِ الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ، لَا طِمَاطِ الْوُجُوهِ



سے سب کچھ دیکھتے اور جھیلے ہوئے یکہ و تنہا اپنی مخدرات عصمت و طہارت اور بچوں کو دشمن کے حملوں سے بچانے میں مصروف رہے۔ یہاں تک کہ دشمن نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا اور آپ زخموں کے پاش پاش جسم کے ساتھ زمین پر گر پڑے پھر وہ تلواریں لے کر آپ پر پل پڑا اور اُس نے گھوڑوں کے سموں سے آپ کو پامال کر دیا۔

یہ وہ وقت تھا جب آپ کی جبین اقدس پر موت کا پسینہ آگیا اور رُوحِ مطہرہ کے سبب آپ کا جسم نازنین دائیں بائیں سکرٹنے اور پھیلنے لگا۔ اب آپ اس موڑ پر تھے جہاں انسان سب کچھ بھول جاتا ہے ایسے میں آپ نے اپنے خیام اور گھر کی طرف آخری بار حسرت بھری نگاہ ڈالی اور آپ کا اسپر با وفا تیزی سے ہنستا تا اور روتا ہوا انسانی سانے کے لیے خیام کی طرف روانہ ہو گیا۔

جب مخدرات عصمت و طہارت نے آپ کے دلدل کو خالی اور آپ کی زمین کو اٹا ہوا دیکھا تو ایک کُرامِ عجیب گیا اور وہ غم کی تاب نہ لاتے ہوئے خمیوں سے نکل آئیں۔ انھوں نے اپنے بال چروں پر کھریالے

سَافِرَاتٍ، وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ  
مُذَلَّلَاتٍ، وَإِلَى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ.

وَالشَّمْرُ جَالِسٌ عَلَى صَدْرِكَ، وَمَوْلَعٌ سَيْفُهُ عَلَى  
نَحْرِكَ. قَابِضٌ عَلَى شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ، ذَائِبٌ لَكَ  
بِمُهْنَدِهِ. قَدْ سَكَنْتُ حَوَاشِيكَ، وَخَفِيتُ  
أَنْفَاسُكَ، وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ وَسَبِي  
أَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ وَهَقْدُوا فِي الْحَدِيدِ، فَوْقَ  
أَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وَجُوهَهُمْ حُرُ الْهَاجِرَاتِ  
يَسَاقُونَ فِي الْبَرَارِيِّ وَالْفَلَوَاتِ، أَيْدِيَهُمْ مَغْلُولَةٌ  
إِلَى الْأَعْنَاقِ، يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَشْوَاقِ.

اور اپنے رخساروں پر طمانچے مارتے ہوئے اپنے بزرگوں کو پکار پکار کر نوحہ  
و گریہ شروع کر دیا، کیونکہ اب اس سنگین صدمے کے بعد ان کو عزت  
و احترام کی نگاہوں سے نہیں دیکھا جا رہا تھا اور سب کے سب  
غم سے نڈھال آپ کی شہادت گاہ کی طرف جا رہے تھے۔  
افسوس!

شمر ملعون آپ کے سینہ پر بیٹھا ہوا، آپ کے گلوے مبارک پر اپنی  
تلوار رکھے ہوئے تھا وہ کینہ آپ کی ریش اقدس کو کپڑے ہوئے اپنی  
ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا!  
یہاں تک کہ،

آپ کے ہوش و حواس ساکن ہو گئے، آپ کی سانس مدہم پڑ گئی  
اور آپ کا پاک و پاکیزہ سرنیزہ پر بلند کر دیا گیا۔ آپ کے اہل و عیال  
کو غلاموں اور کنیزوں کی طرح قید کر لیا گیا اور ان کو آہنی زنجیروں  
میں جکڑ کر اس طرح بے کجاوہ اونٹوں پر سوار کر دیا گیا کہ دن کی  
بے پناہ گرمی ان کے چہروں کو جھلسائے دے رہی تھی۔ بے غیرت دشمن

فَالْوَيْلُ لِلْعَصَاةِ الْفُسَّاقِ -

لَقَدْ قَتَلُوا ابْنَكُمْ إِسْلَامَ، وَعَطَلُوا الصَّلَاةَ  
وَالصِّيَامَ، وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالْأَحْكَامَ، وَهَدَمُوا  
قَوَاعِدَ الْإِيمَانِ، وَحَرَّفُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ وَ  
هَمَلُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ -

لَقَدْ أَصْحَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَعْيُنِ  
مُؤْتَوَرًا، وَعَادَ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُورًا وَ  
غُودِرَ الْحَقُّ إِذْ قُهِرَتْ مَقْهُورًا. وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ  
التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّحْرِيمُ وَالتَّحْلِيلُ وَالتَّنْزِيلُ  
وَالتَّوْنِيلُ، وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيرُ وَالتَّيْدِيلُ وَ  
الْإِلْحَادُ وَالتَّعْطِيلُ وَالْأَهْوَاءُ وَالْأَضَالِيلُ وَالْفِتَنُ

ان کو جنگلوں اور سیلابوں میں لے جا رہا تھا اور ان کے نازک ہاتھوں کو گردنوں کے پیچھے سختی سے باندھ کر گلیوں اور بازاروں میں ان کی نمائش کر رہا تھا۔

لعنت ہو اس فاسق گروہ پر

جس نے آپ کو قتل کر کے اسلام کو قتل اور نماز و روزہ کو معطل کر دیا، احکام و سنن الہی کی نافرمانی کی، ایمان کی بنیادوں کو ہلا دیا، آیات قرآنی میں تحریف کی، اور بغاوت و دشمنی کی دلدل میں دھنستا ہی چلا گیا۔

آپ کی شہادت پر اللہ کا رسولؐ سراپا دروین گیا۔ کتاب خدا کا کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔ آپ پر جفا کرنے والوں کا حق سے رشتہ ٹوٹ گیا۔ آپ کے اٹھ جانے سے — تکبیر و تہلیل، حرام و حلال نیز تنزیل و تاویل پر پردے پڑ گئے۔

اس کے علاوہ — آپ کے نہ ہونے سے، دین میں کیا کیا بدلا گیا! کیسے کیسے تغیرات عمل میں لائے گئے! الحمد للہ نظریوں کو فروغ

وَالْأَبَاطِيلُ.

فَقَامَ نَاعِيكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَنَعَاكَ إِلَيْهِ بِالدَّمْعِ  
الْهَطُولِ قَائِلًا-

يَا رَسُولَ اللَّهِ !

قُتِلَ سَبْطُكَ وَفَتَاكَ، وَاسْتُيْجِرَ أَهْلُكَ وَحِمَاكَ  
وَسُيِّتَ بَعْدَكَ ذُرَارِيكَ

فَانْزَجَعَ الرَّسُولُ وَبَكَى قَلْبُهُ الْمَهُولُ وَعَزَّاهُ  
بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَفَجَعَتْ بِكَ أُمَمُكَ  
الزَّهْرَاءُ !!

وَاخْتَلَفَتْ جُنُودُ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، تَعَزَّى  
أَبَاكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَقِيَمَتْ لَكَ الْمَسَاتِمَ فِي

ملا، احکام شریعت معطل کیے گئے، انسانی خواہشوں کی گرفت مضبوط ہوئی، اگر ایسوں نے زور پکڑا، فتنوں نے سراٹھایا، اور باطل کی بن آئی پھر ہوا یہ کہ

نوحہ گروں نے آپ کے جد امجد کے مزار پر آہ و بکا اور گریہ وزاری کے ساتھ یوں مرثیہ خوانی کی۔

اللہ کے رسول !

آپ کا بیٹا، آپ کا نواسہ قتل کر ڈالا گیا، آپ کا گھر لوٹ لیا گیا، آپ کی ذریت اسیر ہوئی، آپ کی عترت پر بڑی افتاد پڑی۔

یہ سن کر پیغمبر کو بہت صدمہ پہنچا، ان کے قلب تپاں نے خون کے آنسو برسائے، ملائکہ نے انھیں پرسہ دیا، انبیاء نے تعزیت کی۔

اور مولا !

آپ کی مادر گرامی جناب فاطمہ زہرا پر قیامت ٹوٹ پڑی !  
ملائکہ قطار اندر قطار آپ کے والد گرامی کے حضور تعزیت کے لیے آئے، اعلیٰ علیین میں صف ماتم بچھ گئی۔ حوریں اپنے رخساروں پر ٹپانچے

أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ، وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُورُ الْعَيْنُ وَبَكَتِ  
السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجَنَانُ وَخَزَائِنُهَا، وَالْهَضَابُ  
وَأَقْطَارُهَا وَالْبَحَارُ وَحِيَتَانُهَا وَمَكَّةُ وَبَنِيَانُهَا وَالْجَنَانُ وَوَلَدَانُهَا  
وَالْبَيْتُ وَالْمَقَامُ، وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، وَالْحِلُّ وَالْإِحْرَامُ  
اللَّهُمَّ—!

بِحُرْمَةِ هَذَا الْمَكَانِ الْمُنِيفِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
آلِ مُحَمَّدٍ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَأَدْخِلْنِي  
الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ.

اللَّهُمَّ—!

إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَكْرَمَ  
الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ، بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ، رَسُولِكَ إِلَى الْعَالَمِينَ أَجْمَعِينَ.

وَبِأَخِيهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْأَنْزَعَ الْبَاطِنِ الْعَالِمِ الْمَكِينِ  
عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ.



مار مار کر نڈھال ہو گئیں، آسمان اور آسمانی مخلوق جنت اور جنت کے  
 در و دیوار، بندیوں اور پستیوں، سمندروں اور مچھلیوں، جنت کے خدام  
 و سکان، خانہ کعبہ و مقام ابراہیم، مشعر حرام نیز جل و احرام سب نے  
 بل کر آپؐ کی مصیبت پر خون کے آنسو بہائے !  
 بارِ الہا !

اس بابرکت و باعزت جگہ کے طفیل، محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج، مجھے  
 ان کے ساتھ محشور فرما اور ان کی شفاعت کے سبب مجھے جنت عطا کر  
 بارِ الہا !

اے جلد حساب کرنے والے، اے سب سے کریم ہستی، اور اے  
 سب سے بڑے حاکم - !

میں تیری بارگاہ میں !

تمام جہانوں کی طرف تیرے رسولؐ اور آخری نبیؐ حضرت محمدؐ صلی

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِينَ - وَبِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ  
 الْحُسَيْنِ أَكْرَمِ الْمُشْتَهِدِينَ وَبِأَوْلَادِهِ الْمُقْتُولِينَ  
 وَبِعِثْرَتِهِ الْمَظْلُومِينَ وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ  
 وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْأَوَّابِينَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
 أَصْدَقِ الصَّادِقِينَ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ  
 الْبَرَاهِينِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى نَاصِرِ الدِّينِ وَمُحَمَّدِ  
 بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِينَ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ أَزْهَدِ  
 الزَّاهِدِينَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِينَ  
 وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ،

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ان کے بھائی ابنِ عم، توانا باز و اور دانش  
 و آگہی کے مرکز امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔ تمام  
 جہانوں کی خواتین کی سردار حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا۔  
 — پرہیزگاروں کے محافظ امام حسن زکی علیہ السلام۔ شہدار  
 کے سید و سردار حضرت ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام۔ نیز ان کی  
 مقتول اولاد اور مظلوم عترت — عابدوں کی زینت حضرت علی بن  
 حسین علیہ السلام۔ جو یائے حق لوگوں کے مرکز توجہ حضرت محمد بن علی  
 علیہ السلام۔ سب سے بڑے صادق القول حضرت جعفر بن محمد  
 علیہ السلام۔ دلیلوں کو ظاہر کرنے والے حضرت موسیٰ بن جعفر  
 علیہ السلام۔ دین کے مددگار حضرت علی بن موسیٰ علیہ السلام۔  
 پیروکاروں کے رہنما حضرت محمد بن علی علیہ السلام۔ سب سے بڑے  
 پارسا حضرت علی بن محمد علیہ السلام۔ نیز سلسلہ نبوت و امامت کے تمام  
 بزرگوں کے وارث اور اے اللہ! تیری تمام مخلوق پر تیری حجت ملے گا

یہ چونکہ زیارت خود امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے صادر ہوئی ہے اس لیے آپ  
 نے خود اپنا نام نامی نہیں لیا ہے۔

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِينَ  
الْأَبْرَرِينَ آلِ طَاهِرٍ وَلِيِّينَ

و

أَنْ تَجْعَلَنِي فِي الْقِيَامَةِ مِنَ الْأَمِينِينَ  
الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ

اللَّهُمَّ اكْتُبْنِي فِي الْمُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنِي  
بِالصَّالِحِينَ، وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي  
الْآخِرِينَ، وَأَنْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِينَ وَكَفِّعْنِي  
كَيْدَ الْحَاسِدِينَ، وَأَصْرِفْ عَنِّي مَكْرَ الْمَآكِرِينَ  
وَاقْبِضْ عَنِّي أَيْدِيَ الظَّالِمِينَ. وَاجْمَعْ بَيْنِي وَ  
بَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ فِي أَعْلَى عِلِّيَّينَ، مَعَ الَّذِينَ  
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

واسطہ دیتا ہوں کہ :

تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو آلِ طہ و یسین بھی ہیں اور سچے اور نیکو کار بھی —  
درود و رحمت نازل فرما۔

اور

مجھے روز قیامت ان لوگوں میں شامل فرما لے جن کو اس دن امن و  
اطمینان حاصل ہوگا، اور وہ اس پریشانی والے دن بھی خوش و خرم  
ہوں گے اور جنہیں جنت رضوان کی خوشخبری سنائی جائے گی۔

بار اللہ !

اے ارحم الراحمین

اپنی رحمت کے صدقے میں میرا ہم مسلمانوں میں ایک لے، مجھے صالح  
اور نیکو کار لوگوں میں شامل فرما لے، میرے پسماندگان اور بعد والی  
نسلوں میں میرا ذکر سچائی اور بھلائی کے ساتھ جاری رکھ، باغیوں کے  
مقابلہ میں میری نصرت فرما، حسد کرنے والوں کے کید و شر سے میری  
حفاظت فرما، ظالموں کے ہاتھوں کو میری جانب بڑھنے سے روک دے،

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ - بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ -!

إِنِّي أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُومِ وَبِحُكْمِكَ  
الْمَخْتُومِ، وَنَهْيِكَ الْمَكْتُومِ وَبِهَذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُومِ  
الْمُوسَدِّ فِي كَفْرِهِ الْإِمَامُ الْمَعْصُومُ الْمَقْتُولُ الْمَظْلُومُ  
أَنْ،

تَكْشِفَ مَا بِي مِنْ الْغُمُومِ وَتَضْرِفَ عَنِّي  
شَرَّ الْقَدْرِ الْمَخْتُومِ، وَتُجَايِرَنِي مِنَ النَّارِ ذَاتِ  
السُّمُومِ -

اللَّهُمَّ -!

جَلِّلِنِي بِنِعْمَتِكَ وَرَضِّنِي بِقِسْمِكَ وَتَعَمَّدِنِي  
بِجُودِكَ وَكَرِّمِكَ وَبَاعِدْنِي مِنْ مَكْرِكَ وَ

مجھے اعلیٰ علیین میں یا برکت پیشواؤں اور ائمہ اہلبیت علیہم السلام کے  
جوار میں ان انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ جمع کر جن پر  
تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں۔

پروردگارا!

مجھے قسم ہے،

تیرے معصوم نبیؐ کی، تیرے حتمی احکام کی، تیرے مقررہ نہیات  
کی۔ اور اس پاک و پاکیزہ قبر کی جس کے پہلو میں معصوم، مقتول  
اور مظلوم امام دفن ہیں۔

کہ،

تو مجھے دنیا کے غموں سے نجات عطا فرما، میرے مقدر کی برائی اور شر  
کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے زہریلی آگ سے بچالے۔

بارالہا!

تو اپنی نعمت کے طفیل مجھے عزت و آبرو مرحمت فرما، مجھے اپنی تقسیم  
کی ہوئی روزی پر راضی رکھ، مجھے اپنے کرم اور جود و سخا سے ڈھانپ لے

نَقَمِكَ

اللَّهُمَّ !

اغصمني من الزَّلَلِ، وسدِّدني في القولِ والعملِ  
وافسح لي في مُدَّةِ الاجلِ، واغفيري من الاوجاعِ  
والعَلَلِ، وبلغني بموالي وبفضلِكَ افضلَ املِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاَقْبَلْ تَوْبَتِي  
وَارْحَمْ غَيْرَتِي، وَاَقْلِبْ عَثْرَتِي، وَنَفْسَ كُرْبَتِي  
وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي، وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي .

اللَّهُمَّ !

لَا تَدْعُ لِي فِي هَذَا الْمَشْهَدِ الْمُعْظَمِ وَالْمَحَلِّ الْمَكْرَمِ  
ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا عَمَّا إِلَّا كَشَفْتَهُ، وَلَا رِزْقًا إِلَّا



نیز مجھے اپنی ناگواری اور ناراضگی سے محفوظ فرمادے۔

پروردگار!

لغزشوں سے میری حفاظت فرما، میرے قول و عمل کو دست کر دے  
میری مدت عمر کو بڑھا دے، مجھے درد و امراض سے عافیت عطا  
فرمادے، اور مجھے آئمہ کے صدقے اور اپنے فضل و کرم کے طفیل بہترین  
امیدوں تک پہنچا دے۔

خداوند!

محمد و آل محمد پر درد و نازل فرما، میری توبہ قبول فرمالے، میرے  
آنسوؤں پر رحم فرما، میری تکالیف اور رنج و غم میں میرا مونس و غم خوار  
بن جا، میری خطائیں معاف فرمادے اور میری اولاد کو سعید و صالح  
بنادے۔

ربِّ جلیل!

اس عظیم بارگاہ اور بابر امت مقام پر میرے تمام گناہ بخش دے،  
میرے سارے غم دور کر دے، میرے رزق میں وسعت عطا فرما،

الْأَنَامِ.

اللَّهُمَّ !

إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَقَلْبًا خَاشِعًا، وَبِقَيْنًا  
صَادِقًا، وَعَمَلًا زَكِيًّا، وَصَبْرًا جَبِيلًا وَاجِرًا  
جَزِيلًا.

اللَّهُمَّ !

ارْزُقْنِي شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَزِدْنِي إِحْسَانِكَ  
وَكَمِّ مَكَ إِلَيَّ، وَاجْعَلْ قَوْلِي فِي النَّاسِ مَشْمُوعًا  
وَعَمَلِي عِنْدَكَ مَرْفُوعًا وَأَثَرِي فِي الْخَيْرَاتِ  
مَثْبُوعًا وَعِدُّوِي مَقْمُوعًا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ إِلَى الْخِيَارِ فِي

کی فرصت نہ ملے اور مجھ پر اتنا فضل و کرم کر کہ میں تمام مخلوقات سے  
بے نیاز ہو جاؤں!

میرے پالٹھار!

میں تجھ سے نفع بخش علم، تیری جانب جھکنے والے دل، پختہ ایمان،  
پاکیزہ اور مخلصانہ عمل، مثالی صبر، اور بے پناہ اجر و ثواب کا طلبگار  
ہوں!

میرے اللہ!

تو نے مجھ پر جو فراوان نعمتیں نازل فرمائی ہیں تو ہی مجھے ان کے بارے  
میں اپنے شکر و سپاس کی توفیق عطا فرما اور اس کے نتیجہ میں مجھ  
پر اپنے احسان و کرم میں اضافہ فرما۔ لوگوں کے درمیان میرے قول میں  
تاثیر عطا کر، میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں بلندی عطا فرما، مجھے ایسا باندہ  
کہ میری نیکیوں کی پیروی کی جانے لگے، اور میرے دشمن کو تباہ و  
بر باد کر دے۔

اے جہاتوں کے پالٹھار!

أَنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَكَفَيْتَنِي شَرَّ الْأَشْرَارِ، وَ  
طَهَّرْتَنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْأَوْزَارِ، وَأَحْلَيْتَنِي  
دَارَ الْقَرَارِ، وَاعْفُتَنِي وَلِجَمِيعِ إِخْوَانِي فِيكَ وَأَخَوَاتِي  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ.

تو اپنے بہترین بندوں یعنی محمد و آل محمد پر شب و روز اپنی رحمتیں اور  
 درود نازل فرما، اور مجھے بروں کی شر سے محفوظ کر دے، گناہوں سے  
 پاک فرما دے۔ میرے بوجھ اتار دے۔ مجھے سکون و قرار کی جگہ یعنی  
 جنت میں جگہ دے۔ نیز مجھے اور مومنین و مومنات میں سے میرے  
 تمام بھائیوں اور بہنوں اور اعزہ و اقربا کو بخش دے۔  
 اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت  
 کے تصدق میری التجا کو قبول فرما لے۔

# دُعائے امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوْلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحُسَيْنِ  
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى اَبَائِهِ فِي هَذِهِ  
السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا  
وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيْلًا وَعَيْنًا حَتّٰى  
تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيْهَا  
طَوِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ  
مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ